© rasailojaraid.com

تفصیل کے ساتھ آگیا ہے۔ طنزیہ نمونوں میں نثر اور نظم دونوں شامل ہیں۔ اس طرح اس خاص نمبر میں وہ ہزاروں ادبی جواہر پارے اور ان کے مصنفوں کے نام محفوظ ہو گئے ہیں جن کو زمانہ نے بھلا دیا تھا اور نئی نسل جن کے نام تک سے واقف نہیں تھی۔ کوئی شبہ نہیں کہ ادارہ فروغ اردو نقوش کے ان خاص نمبروں کے ذریعہ اردو زبان و ادب کی بڑی پائدار اور قابل قدر خدمات انجام دے رہا ہے۔ امید ہے کہ گذشتہ نمبروں کی طرح یہ نمبر بھی بہت مقبول ہوگا اور فاضل اڈیٹر جن کا "طلوع" بھی طنز نگاری کا دلچسپ نمونہ ہے آئندہ بھی اسی طرح خاص نمبر نکالتے رہیں گے۔

ماہنامہ صنم پٹنہ کا بہار نمبر | مرتبہ رفیع احمد اشرفی تقطیع کلاں کتابت و طباعت بہتر۔ ضخامت ۳۰۰ صفحات قیمت تین روپیہ پتہ :۔ دفتر صنم سبزی باغ پٹنہ۔

بہار نے اردو زبان و ادب کی جو خدمت کی ہے اور اس سرزمین میں اردو کے جو بلند پایہ مصنف۔ محقق ادیب اور شاعر پیدا ہوئے ہیں ان کے پیش نظر بہار کا مرتبہ و مقام کسی اور صوبہ سے کسی طرح کم نہیں ہے لیکن کچھ ان حضرات کا شہر میلا پن۔ اور کچھ وسائل نشر و اشاعت کی کمی کی ان حضرات کی عوامی شہرت اتنی نہیں ہو سکی جتنی کہ ہونی چاہیے تھی۔ چنانچہ بہت سے نامور شعرا اور ادیب تو ایسے گوشہ نشین ہیں کہ خود ان کے وطن میں بھی کم ہی لوگوں نے ان کا نام سنا ہوگا۔ اس بنا پر صنم کے باہمت اور نوجوان اڈیٹروں نے یہ بڑا کام کیا کہ یہ نمبر نکال کر بہار کے قدیم و جدید شاعروں، ادیبوں اور محققین و مصنفین کا ایک جامع اور مبسوط تذکرہ مرتب کر دیا۔ اگرچہ اس تذکرہ میں تنقیدی حصہ بہت کم ہے لیکن جہاں تک سوانح اور عام حالات کا تعلق ہے بڑی حد تک جامع ہے۔ تبصرہ نگار کو اعتراف ہے کہ اس نمبر میں متعدد حضرات ایسے ہیں جن کے نام اور بلند پایہ کلام سے پہلی مرتبہ تعارف اسی نمبر کے ذریعہ ہوا ہے۔ بعض مضامین میں اثر پذیری اور بہار کی رقابت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی طرف کچھ اشارات کئے گئے ہیں۔ یہ نہ ہوتا تو اچھا ہوتا۔ کیوں کہ ادب میں جغرافیائی عصبیت کے کوئی معنی نہیں ہیں اور ادب کسی خاص خطہ کی جاگیر نہیں ہے اس کا تعلق محض توفیقِ خداوندی اور ذوقِ طبعی سے ہے۔ آج بھی کلیم الدین احمد۔ قاضی عبدالودود جمیل مظہری حسن عسکری اور سید حسن صرف بہار کے لئے نہیں بلکہ اردو ادب کی ساری دنیا کے لئے باعثِ فخر اور سرمایہ ناز ہیں۔ بہرحال ہم صنم کے ادارہ کو اس کی اس کامیاب کوشش پر مبارکباد دیتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ ندیم کی طرح صنم بھی اسی طرح شعر و ادب کی ٹھوس اور مفید خدمات انجام دیتا رہے گا۔ امید ہے کہ اربابِ ذوق اس خاص نمبر کی قدر کریں گے۔

شاعر بمبئی کا خاص نمبر | مرتبہ جناب اعجاز صدیقی و جھندر ناتھ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۱۷۸ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ایک روپیہ پچاس نئے پیسے پتہ:۔ مکتبہ قصر الادب پوسٹ بکس نمبر ۵۲۶ بمبئی ۸۔

شاعر اردو زبان کا دیرینہ اور معیاری ماہنامہ ہے جو خاموشی استقلال اور وضع داری کے ساتھ شعر و ادب کی مفید خدمات انجام دے رہا ہے اس نے بہت سے نوجوانوں میں ادبی اور شعری تنقید کا صحیح ذوق پیدا کر کے انھیں ادیب اور شاعر بنا دیا ہے اور اپنی گوناگوں مالی پریشانیوں کے باوجود اپنی راہ پر پامردی کے ساتھ گامزن ہے خود اعجاز صاحب صدیقی شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ بڑے اچھے نقاد بھی ہیں اس لئے ان کے ادبی تبصرے بڑے وقیع اور معلومات افزا ہوتے ہیں بہر چوں کہ ان کی ادبی رائے میں اعتدال اور توازن ہوتا ہے اسی لئے "شاعر" کلاسکس اور جدید ترقی پسند ادب دونوں کی نمائندگی کرتا ہے یہ خاص نمبر "شاعر" کی تمام خصوصیات کا بہمہ وجوہ حامل ہے۔ اس میں شعر و ادب کے مختلف مباحث و مسائل پر مختصر مقالات بھی ہیں اور افسانے بھی۔ غزلیں بھی ہیں اور نظمیں بھی اور وہ بھی اس درجہ متنوع اور گوناگوں کہ ہر مکتبہ خیال

© rasailojaraid.com